

امیگریشن اینڈ نیچورلائزیشن سروس (**Immigration and Naturalization Service (INS)**) **ڈپارٹمنٹ آف ہوم لینڈ سیکورٹی** (**Department of Homeland Security (DHS)**) **کا حصہ ہے اور اس کو نیا نام دیا گیا اور دوبارہ منظم کیا گیا ہے**:

- دی بیورو آف سٹی زن شپ اینڈ امیگریشن سروس** (**The Bureau of Citizenship and Immigration Services (BCIS)**)
- دی بیورو آف کسٹمز اینڈ بارڈر پروٹکشن** (**The Bureau of Customs and Border Protection (CBP)**)
- دی بیورو آف امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ** (**The Bureau of Immigration and Customs Enforcement (ICE)**) **کے طور پر**

یہ تینوں بیورو DHS کا حصہ ہیں اور اس کتابچہ کے مقاصد کے لئے اس کو "DHS" کے طور پر کہا جائے گا۔

۱. اگر پولیس FBI یا DHS کے ایجنٹ مچھ سے رابطہ کرتے ہں تو کیا؟

سوال: کیا ایجنٹوں کے ذریعہ پوچھے گئے سوالوں کا جواب مجھے دینا ہی چاہئے؟

جواب: خاموش رہنا آپ کا آئینی حق ہے۔ سوالوں کے جواب دینے سے انکار کرنا جرم نہیں ہے۔ سوالوں کے جواب دینے کے لئے راضی ہونے سے قبل قانونی وکیل سے مشورہ کرنا ایک اچھا خیال ہے۔ آپ کو کسی سے بھی کوئی بات کرنی نہیں چاہئے چاہے آپ کو گرفتار ہی کر لیا گیا ہے یا پھر آپ جیل میں ہیں۔ صرف جج ہی آپ سوالوں کے جواب دینے کا حکم دے سکتا ہے۔

سوال: کیا میں وکیل سے بات کر سکتا ہوں؟

جواب: سوالوں کے جواب دینے سے قبل وکیل سے بات کرنا آپ کا حق ہے چاہے اس حق کے بارے میں پولیس آپ کو بتاتی ہے یا نہیں۔ وکیل کا کام آپ کے حقوق کی حفاظت کرنا ہے۔ اگر آپ ایک بار کہہ دیتے ہیں کہ آپ وکیل سے بات کرنا چاہتے ہیں۔ افسروں کو چاہئے کہ آپ سے سوال کرنا بند کریں۔ اگر آپ کے پاس افسر سے کہہ سکتے ہیں کہ آپ سوالوں کے جواب دینے کوئی وکیل نہیں ہے، تب بھی آپ سے قبل وکیل سے بات کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس کوئی وکیل ہے تو اس کا بزنس کارڈ اپنے پاس رکھئے۔ اس کو افسر کو دکھائیں اور اپنے وکیل کو بلانے کے لئے کہیں۔ کسی بھی تحقیق کرنے والے کا نام، ایجنسی اور ٹیلی فون نمبر ضرور یاد رکھئے جو آپ سے ملتا ہے اور آپ کے وکیل کو اطلاع دیتا ہے۔

سوال: کیا ایجنٹس میرے گھر یا دفتر کی تلاشی لے سکتے ہیں؟

جواب: پولیس یا دوسرے قانون نافذ کرنے والے ایجنٹس آپ کے گھر کی تلاشی نہیں لے سکتے جب تک کہ آپ انہیں ایسا کرنے کی اجازت نہ دیں یا جب تک کہ ان کے پاس تلاشی کا وارنٹ نہ ہو۔ تلاشی کا وارنٹ ایک عدالتی حکم نامہ ہے جو پولیس کو خصوصی تلاشی کی اجازت دیتا ہے۔ تلاشی میں مداخلت سے تلاشی کا کام تو نہیں رکے گا لیکن آپ اس کے لئے حراست میں لئے جا سکتے ہیں۔ لیکن آپ کو بخوبی واضح کر دینا چاہئے کہ آپ نے اپنی رضامندی نہیں دی ہے اور یہ کہ تلاشی کا عمل آپ کی خواہشات کے برعکس ہے۔ آپ

کے کمرے کا ساتھی یا مہمان آپ کے مکان کی تلاشی لینے کے لئے قانونی طور پر اپنی رضامندی دے سکتا ہے اگر پولیس کو یہ یقین ہے کہ وہ شخص رضامندی دینے کا مجاز ہے۔ پولیس اور قانون نافذ کرنے والوں کے لئے کسی دفتر کی تلاشی لینے کے لئے وارنٹ لینا ضروری ہے، لیکن آپ کے مالک کو یہ اختیار ہے کہ آپ کے کام کی جگہ کی تلاشی لینے کے لئے آپ کی اجازت کے بغیر اپنی رضامندی دیدے۔

سوال: اگر ایجنٹس کے پاس تلاشی کا وارنٹ ہے تو کیا؟

جواب: اگر آپ موجود ہیں جس وقت کہ ایجنٹس تلاشی کے لئے آتے ہیں تو آپ وارنٹ دیکھنے کے لئے کہہ سکتے ہیں۔ وارنٹ میں ان جگہوں اور اشخاص یا چیزوں کی تفصیلی وضاحت ہونی چاہئے جن کی تلاشی لی جاتی ہے یا جن چیزوں کو لے جانا ہے۔ جس قدر بھی جلد ممکن ہو سکے اپنے وکیل کو بلا لیجئے۔ پوچھنے کہ کیا آپ کو تلاشی کے عمل کو دیکھنے کی اجازت ہے؛ اگر آپ کو اجازت دی جاتی ہے تو آپ کو ضرور دیکھنا چاہئے۔ ہر چیز بشمول نام، بیج نمبر اور یہ کہ ہر افسر کس ایجنسی سے تعلق رکھتا ہے، کن جگہوں کی انہوں نے تلاشی لی اور انہوں نے کیا لے لیا، کو اپنے پاس نوٹ کر لیں۔ اگر وہاں کچھ اور لوگ بھی موجود ہیں تو ان کو وہاں جو کچھ بھی ہو رہا ہے، اس کو اچھی طرح دیکھنے کے لئے، گواہ بنا لیں۔

سوال: اگر پولیس کے پاس تلاشی کا وارنٹ ہے تو کیا مجھے ان کے سوالوں کے جواب دینا چاہئے؟
جواب: نہیں۔ تلاشی کے وارنٹ کا مطلب یہ نہیں کہ آپ کو سوالوں کے جواب دینا چاہئے۔

سوال: اگر ایجنٹس کے پاس تلاشی کا وارنٹ نہیں ہے تو کیا؟
جواب: آپ پولیس کو اپنے گھر کی تلاشی لینے کی اجازت نہ دیں، اور آپ کو ان کے سوالوں کے جواب بھی نہیں دینا چاہئے۔ پولیس آپ کے انکار کو وارنٹ حاصل کرنے کے لئے استعمال نہیں کر سکتی۔

سوال: اگر ایجنٹس کے پاس تلاشی کا وارنٹ نہیں ہے، لیکن پھر بھی وہ میرے اعتراض کے باوجود تلاشی لینے کے لئے اصرار کرتے ہیں تو کیا؟

جواب: آپ تلاشی کے کام میں حائل نہ ہوں۔ اگر آپ کے پاس اس وقت کوئی شخص موجود ہے تو اس کو گواہ رہنے کے لئے کہیں کہ آپ تلاشی لینے کی اجازت نہیں دے رہے ہیں۔ جس قدر جلد ممکن ہو اپنے وکیل کو بلائیں۔ تلاشی لینے والے افسروں کے نام اور بیج نمبر نوٹ کر لیں۔

سوال: اگر میں سر کاری ایجنٹوں سےے بات کرتا ہوں تو کیا؟
جواب: ہر وہ چیز جو آپ قانون نافذ کرنے والوں سے کہتے ہیں، وہ آپ کے اور دوسروں کے خلاف استعمال کی جا سکتی ہے۔ اس کو اچھی طرح ذہن میں رکھئے کہ سر کاری افسر سے جھوٹ بولنا جرم ہے۔ اس وقت تک خاموش رہنا جب تک کہ آپ اپنے وکیل سے مشورہ نہ کر لیں، جرم نہیں ہے۔ اس کے باوجود بھی کہ آپ کچھ سوالوں کے جواب پہلے ہی دے چکے ہیں، آپ دو سرے سوالوں کے جواب دینے سے انکار کر سکتے ہیں جب تک کہ آپ کا وکیل آپ کے ساتھ نہ ہو۔

سوال: اگر پولیس سربراہ مجھے روک لیتی ہے تو کیا؟
جواب: پوچھنے کہ کیا آپ جانے کے لئے آزاد ہیں۔ اگر جواب ہاں میں ہے، تو وہاں سے چلے جانے پر ہی غور کریں۔ اگر پولیس کہتی ہے کہ آپ زیر حراست نہیں ہیں، لیکن جانے کے لئے بھی آزاد نہیں ہیں، اس کا مطلب آپ کو روکا جا رہا ہے۔ پولیس آپ کے کپڑوں پر باہر ہی سے ہاتھ لگا کر دیکھ سکتی ہے اگر ان کو شترہ ہو کہ آپ مسلح اور خطرناک ہو سکتے ہیں۔ اگر وہ اس سے زیادہ تلاشی لیتے ہیں، تو واضح طور پر کہہ دیجئے «میں تلاشی کے لئے اپنی رضامندی نہیں دیتا ہوں»۔ وہ پھر بھی تلاشی کے کام کو جاری رکھ سکتے ہیں۔ اگر آپ کو روک لیا گیا یا گرفتار کر لیا گیا ہے تو آپ کو ان کے سوالوں کے جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے، سوائے ضروری سوال کا۔ پولیس ایک بار آپ کا نام پوچھے گی جب آپ کو روکا جائے گا۔ کئی صوبوں میں آپ کو اس سوال کا جواب نہ دینے پر گرفتار جا سکتا ہے۔

سوال: اگر پولیس مجھے میری کار ہی میں روک لیتی ہے تو کیا؟

جواب: اپنے ہاتھوں کو ایسی جگہ رکھئے جہاں پولیس انہیں دیکھ سکے۔ آپ کو ضرورت نہیں کہ آپ تلاشی کے لئے اپنی رضامندی دیں۔ لیکن اگر پولیس کسی ممکنہ مقصد کے لئے ضروری سمجھتی ہے تو آپ کی کار کی تلاشی بغیر آپ کی مرضی کے بھی لی جا سکتی ہے۔ افسران مسافروں اور ڈرائیوروں کو ان سے سوال کرنے کے لئے اور جوانوں کا موازنہ کرنے کے لئے ایک دو سرے سے الگ کر سکتے ہیں۔

سوال: اگر پولیس یا FBI مجھے بڑی عدالت کے سامنے پیش ہونے کا حکم دینے کی دھمکی دیتی ہے اگر میں ان کے سوالوں کے جواب نہیں دیتا ہوں تو کیا؟

جواب: ایک بڑا عدالتی حکم آپ کے لئے عدالت کے سامنے پیش ہونے اور اطلاعات کے بارے میں تصدیق کرنے کا خرابی حکمنامہ ہے۔ اگر پولیس یا FBI آپ کو بڑی عدالت میں پیش ہونے کا حکم دینے کی دھمکی دیتی ہے، تو آپ کو فوراً اپنے وکیل کو بلانا چاہئے۔ آپ جو کچھ بھی کہتے ہیں اس کو آپ کے خلاف استعمال کیا جا سکتا ہے۔

سوال: اگر میں حراست میں لے لیا جاتا ہوں تو کیا مجھے سوالوں کے جواب دینا چاہئے؟

جواب: نہیں۔ اگر آپ حراست میں لے لئے جاتے ہیں، تو آپ کو کوئی بیان دینے یا کسی بھی طرح کے سوالوں کا جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ اسی وقت اپنے وکیل کو بلوانے کے لئے کہئے۔ اس سے پہلے کہ آپ کسی بھی سوال کا جواب دینے کا فیصلہ کریں، آپ کو اپنے وکیل سے ہمیشہ مشورہ کر لینا چاہئے۔

سوال: اگر پولیس یا FBI کے ذریعہ میرے ساتھ بدسلوکی کی جاتی ہے تو کیا؟

جواب: افسر کا بیج نمبر، نام، یا دوسری شناختی اطلاع لکھ لیں۔ افسر سے اس طرح کی اطلاع کے لئے پوچھنے کا آپ کا حق ہے۔ ایسے موقع پر گواہ ڈھونڈنے اور ان کے نام اور ٹیلی فون نمبر حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اگر آپ زخمی ہیں تو طبی امداد حاصل کیجئے اور جس قدر بھی جلد ممکن ہو سکے ان زخموں کی تصویریں لے لیں۔ وکیل کو بلوائیے۔

۱۱. اگر میں ایک شہری نہیں ہوں اور مجھ سے رابطہ کرتا ہے؟

اپنے حقوق کے لئے اصرار کریں۔ اگر آپ اپنے حقوق کے لئے مطالبہ نہیں کرتے یا آپ ایسے کاغذات پر اپنے دستخط کردیتے ہیں جن کے ذریعہ آپ کے حقوق کو سلب کر دیا گیا ہے تو آپ کو ملک بدر کر سکتا ہے اس سے پہلے کہ آپ کسی وکیل سے ملیں یا کسی امیگریشن جج سے رجوع کریں۔ بغیر پڑھنے، سمجھے ہوئے اور دستخط کرنے کے نٹائج کو جانے بغیر ہرگز کسی چیز پر بھی دستخط نہ کریں۔

اپنے وکیل سے بات کریں۔ اگر ممکن ہو تو کسی وکیل کا نام اور ٹیلیفون نمبر اپنے پاس رکھئے جو آپ کے بلانے پر آسکے گا۔ امیگریشن کے قوانین کو سمجھنا ایک مشکل کام ہے اور قریب میں ہی ان میں بہت سی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔

آج کے قوانین، ضابطوں اور DHS کے رہنما خطوط پر تکیہ کرتے ہوئے، غیر شہریوں کے حقوق نیچے دئے ہیں، اس کی پرواہ کئے بغیر کہ ان کی امیگریشن حیثیت کیا ہے۔ مندرجہ ذیل اطلاع بدل سکتی ہے، تو اس لئے ضروری ہے کہ وکیل سے رابطہ کیا جائے۔

مندرجہ ذیل حقوق ان غیر شہریوں کے لئے ہیں جو امریکا کے اندر موجود ہیں غیر شہری جو کہ سر حد پر ہیں اور جو کہ امریکا میں داخل ہونے کی کوشش کررہے ہیں ان پر کچھ اضافی ضابطے عائد کئے گئے ہیں اور ان کے ایک جیسے حقوق نہیں ہیں۔

سوال: کیا مجھے DHS کے سوالوں کے جواب دینے یا DHS کے کسی تھی کاغذ پر دستخط کرنے سے پہلے اپنے وکیل سے بات کرنے کا حق ہے؟

جواب: جی ہاں۔ اگر آپ کو روک لیا جاتا ہے تو آپ کو اپنا وکیل بلوانے یا اپنے خاندان سے ملنے کا حق ہے، اور یہ بھی آپ کا حق ہے کہ آپ کی حراست کے دوران آپ کا وکیل آپ سے مل سکے۔ کسی بھی سماعت کے دوران، امیگریشن جج کے روبرو، اپنے اٹارنی کو اپنے ساتھ رکھنا آپ کا حق ہے۔ امیگریشن کی کارروائیوں کے لئے، حکومت کی طرف سے مقرر کئے گئے اٹارنی کو اپنے ساتھ رکھےے کا آپ کو حق نہیں ہے، لیکن اگر آپ کو حراست میں لے لیا گیا ہے، تو امیگریشن کے افسروں کو چاہئے کہ مفت یا کم خرچ قانونی مشورہ فراہم کرنے والوں کی فہرست آپ کو دکھا دیں۔

سوال: کیا مجھے اپنا گرین کارڈ یا دوسرے امیگریشن کاغذات اپنے ساتھ رکھنے چاہئیں؟

جواب: اگر آپ کے پاس وہ اسناد ہیں جو آپ کو امریکا میں ٹہرنے کی اجازت دیتے ہیں؟ تو ان سب کو اپنے ساتھ رکھنا چاہئے۔ جعلی یا معیاد پوری ہو جانے والے کاغذ DHS کوپیش کرنے کا نتیجہ آپ کے اخراج یا آپ کے خلاف عدالتی کارروائی میں نکل سکتا ہے۔ ایک ایسا گرین کارڈ I-94، جس کی معیاد ختم نہیں ہوتی ہے، ایپلائمنٹ آتھورائیزیشن کارڈ [Employment Authorization Card]، بارڈر کراسنگ کارڈ [Border Crossing Card] یا دوسرے کاغذات جن سے یہ ثابت ہو کہ آپ کی قانونی حیثیت برقرار ہے، اس ضرورت کو مطمئن کرے گی - اگر یہ کاغذات آپ کے ہمراہ نہیں ہیں تو آپ پر بد اخلاقی کے جرم کا چارج لگایا جا سکتا ہے - اپنے امیگریشن کاغذات کی ایک کاپی ہمیشہ اپنے خاندان کے کسی معتبر شخص یا دوست کے پاس رکھئے، جو اس کو ضرورت پڑنے پر آپ کے لئے فیکس کر دے - اپنے خصوصی

